احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۲/۷۷ ہفتہ ۔ ۴ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ ، ۳۱ ۔ اخاء ۱۳۷۱ ہش ، ۳۱ ۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء نمبر ۲۵۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبادت میں دوام اختیار کرو

اگر تم دنیا میں دوام چاہتے ہو تو عبادت کی حفاظت کرو ۔ اگر تم اپنے امن اور سکون کے لئے دوام چاہتے ہو تو عبادت میں دوام اختیار کرو اگر تم آسمانی حوادث سے محفوظ رہنا چاہتے ہو اور دکھوں اور مصیبتوں سے امن میں آنا چاہتے ہو تو عبادت کو اس کی شرائط کے ساتھ بجا لاؤ ۔ تاکہ عبادت تمہارے لئے محافظ بن جائے ۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یاد رکھو کہ وہ شخص جو کہتا ہے کہ جنگل میں چلا جائے اور اس طرح دنیوی کدورتوں سے بچ کر خدا کی عبادت کرے وہ دنیا سے گھبرا کر بھاگتا ہے ۔ اور نامردی اختیار کرتا ہے ۔ دیکھو ریل کا انجن بے جان ہو کر ہزاروں کو اپنے ساتھ کھینچتا ہے اور منزلِ مقصود پر پہنچاتا ہے ۔ پھر افسوس ہے اس جاندار پر جو اپنے ساتھ کسی کو بھی کھینچ نہیں سکتا ۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے بڑی بڑی طاقتیں بخشی ہیں ۔ اس کے اندر طاقتوں کا ایک خزانہ خدا تعالیٰ نے رکھ دیا ہے ۔ لیکن وہ کسل کے ساتھ اپنی طاقت کو ضائع کر دیتا ہے اور عورت سے بھی گیا گذرا ہو جاتا ہے ۔ قاعدہ ہے کہ جن قویٰ کا استعمال نہ کیا جائے وہ رفتہ رفتہ ضائع ہو جاتے ہیں ۔ اگر چالیس دن تک کوئی شخص تاریکی میں رہے تو اس کی آنکھوں کا نور جاتا رہتا ہے ۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ۱۶۳)

نکاح میں سچی اور پکی بات کیا کرو

(اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

نکاح میں (۔۔) سچی بات ، پکی بات ، مضبوط بات ۔ اصلاح والی بات ۔ نیکی والی بات کرو نکاح میں لوگ جھوٹ بہت بولتے ہیں ۔ طرفین اپنے اغراض کو پورا اور اپنے مدعا کو حاصل کرنے کے لئے قطعاً اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہمارے اقوال ہمارے دلی خیالات کے مواقف ہیں یا نہیں ۔ ایک غرض مدنظر ہوتی ہے اس کے حصول کے لئے جس قسم کی باتیں بنانی پڑتی ہیں بنا لیتے ہیں لڑکے والا لڑکی والوں کو یقین دلاتا ہے کہ مَیں اس دن کے بعد تمہارا غلام ہوں چنانچہ اسی لئے پیغام نکاح بھی دیا جاتا ہے تو ان الفاظ میں کہ مجھے اپنی غلامی میں قبول فرمایئے مگر وہ جو نکاح سے پہلے لکھتا ہے کہ غلام بنا لو ۔ جس دن شادی ہو جاتی ہے اور لڑکی پر قبضہ ۔ تو پھر غلام بننے کی بجائے آقا بننا چاہتا ہے لڑکی پر جو حکومت چاہتا ہے وہ تو الگ ۔ لڑکی کے والدین کو بھی اپنا غلام اور اپنی خواہشات کا مطیع بنانا چاہتا ہے یہاں تک کہ سسرال ایک گالی ہو گئی اور یہ لفظ حقارت کے اظہار کا ایک ذریعہ بن گیا ہے چونکہ انسان اس بات کا محتاج ہے کہ اس کا کوئی یار و مددگار ہو ۔ دوست و غمگسار ہو کوئی اس کا پیارا ہو ۔ ان مشکلات کو سوچ کر ۔ دقتوں کو دیکھ کر پہلے تو اپنی غلامی کا یقین دلاتا ہے اور چاہتا ہے کہ جس قدر ممکن ہو مدعا میں کامیاب ہو اور جو لوگ اس مدعا کے حصول میں حارج نظر آئیں انہیں ایڑی کے نیچے رگڑنا چاہتا ہے ۔

لڑکی والوں کا بھی یہی حال ہے جب تک میاں بی بی آپس میں نہیں ملتے ۔ کہیں تو لڑکی کی قابلیت پر زور دیا جاتا ہے ۔ کہیں حسن وجمال کی کیفیت پر ۔ کہیں علم ولیاقت پر ۔ کہیں اس کے اخلاق کی خوبیوں پر ۔ غرض ہر طرح لڑکی کو بے عیب پیش کیا جاتا ہے لیکن جب لڑکے والا یہ یقین کر کے کہ اب اس سے بہتر لڑکی کیا ہو گی ۔ رشتہ کر لیتا ہے تو پھر وہی لڑکی والا ہے جو کہتا ہے کہ بس یہی لڑکی ہے ۔ عیب ہے تو ہم کیا کریں حالانکہ پہلے اس قدر تعریف کی تھی کہ کوئی حد ہی نہیں ۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ کوئی شخص کسی کے اخلاق ۔ کسی کی صورت کو نہیں بدل سکتا ۔ مگر انسان اپنی زبان پر تو قابو رکھ سکتا ہے ۔ پس چاہئے کہ اتنی ہی بات کرے جو فی الواقع ہے ۔ بے ہودہ لافوں کی کیا ضرورت ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔۔) تقویٰ اختیار کرو ۔ اور دلی مطالب کے حصول کے لئے دھوکا

باقی صـ۷ پر

اعلان ولادت

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیلِ اعلیٰ تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی عزیزہ رضوانہ اور عزیزم نثار یوسف (ابن مکرم سید کمال یوسف صاحب مربی سویڈن) کو ۲۶ ۔ ستمبر ۱۹۹۲ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے ۔ نومولود تحریک وقفِ نو میں شامل ہے ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت احمد یوسف نام عطا فرمایا ہے ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی صحت اور عمر میں بہت برکت بخشے اور اپنے وقت پر وقف کے سب تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے سلسلہ کی مقبول خدمت کی توفیق بخشے ۔"

احمدی ڈاکٹر کا اعزاز

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے چھوٹے بھائی عزیزم ڈاکٹر شاہ محمد جاوید آف گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر نے مئی ۱۹۹۲ء میں منعقد ہونے والے امتحان میں پنجاب یونیورسٹی سے ایم ۔ ایس (ماسٹر آف سرجری) کی ڈگری نمایاں کامیابی سے حاصل کی ہے ۔ انہوں نے یہ ڈگری جنرل سرجری میں حاصل کی ہے ۔ یہ پہلے ڈاکٹر ہیں جنہوں نے پنجاب یونیورسٹی کی تاریخ میں مذکورہ ڈگری پہلی اٹیمپٹ میں پاس کی ہے نیز محکمہ صحت آزاد کشمیر کے یہ پہلے ڈاکٹر ہیں جنہیں یہ ڈگری حاصل کرنے کی توفیق ملی ہے ۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس اعزاز کو خاندان جماعت اور بنی نوع انسان کے لئے بابرکت کرے اور مزید کامیابیوں سے نوازتا رہے اور حقیقی رنگ میں نافع الناس وجود بنائے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۱۔ اخاء ۱۳۷۱ ہش ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء

یہ دُنیا ــــ اور ــــ وہ دُنیا

انصاف انسان کی فطری خواہش ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ حقدار کو اس کا حق ضرور ملے۔ اور کوئی شخص جزا سزا کے بغیر نہ رہے۔ جزا کا مستحق ہے تو جزا پائے اور سزا کا مستحق ہے تو اسے سزا ضرور ملے۔ جو لوگ خود دوسروں سے انصاف نہیں کرتے اپنے متعلق انکی یہی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے ساتھ ضرور انصاف کیا جائے۔ خاص طور پر جب اپنے حقوق کا سوال پیدا ہو تو ہر شخص ان کے حصول کو انصاف کہتا ہے اور انہیں چھوڑنے پر راضی نہیں ہو سکتا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اس فطری خواہش کے باوجود اس دنیا میں نہ تو ہر حقدار کو اس کا حق ملتا ہے اور نہ ہی ہر جزا سزا کے مستحق کو جزا سزا ملتی ہے۔ کچھ ایسے بھی ہیں جن کو ان کا حق مل جاتا ہے۔ بلکہ ایسے بھی ہیں جنہیں حق سے بھی زیادہ مل جاتا ہے۔ لیکن بہت سے ایسے ہیں جنہیں کچھ بھی نہیں ملتا۔ یعنی نہ حق سے زیادہ اور نہ اپنا حق۔

اگر صرف یہی دنیا ہوتی جس میں ہم زندگی گذارتے ہیں تو یقیناً یہی کہا جا سکتا تھا کہ یہ بے انصافی کی دنیا ہے۔ دلوں کی حسرتیں دل میں رہ جاتی ہیں۔ مداوا نہیں ہو پاتا۔ اور یہ بات انسان کو اپنے اوپر اعتماد سے بھی محروم کر دیتی اور اس کے دل سے اس یقین کو ہی اکھیڑ پھینکتی ہے۔ کہ اس دنیا کا کوئی خدا ہے۔ کیونکہ اگر خدا ہے تو اس کی خدائی میں بے جا محرومیت کیسی۔ بے وجہ حسرت کیسی۔ خدا اپنے ہی بندوں سے یہ سلوک کیوں کرے۔ یا یہ سلوک کیوں ہونے دے کہ کسی کو کچھ مل گیا۔ بلکہ بہت کچھ مل گیا اور کسی کو کچھ بھی نہ ملا۔ اگر ایسا ہونا تھا تو انسان کے دل میں یہ خواہش ہی کیوں پیدا کی کہ انصاف ہونا چاہیئے۔ اور ہر شخص کو اس کا حق ملنا چاہیئے۔ اس جذبے ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا آغاز و انجام نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی بہت کچھ ہے اور اس کے بعد بھی بہت کچھ ہے بلکہ اس کے بعد تو بہت ہی کچھ ہے۔ یہ دنیا عارضی ہے۔ فانی ہے۔ اور اس کے بعد کی دنیا باقی رہنے والی ہے اور ہمیشگی کی زندگی ہے۔ دراصل وہ دنیا ایسی ہے جہاں اس دنیا کی محرومیاں دور ہونگی۔ اس دنیا کی حسرتیں پوری ہونگی۔ اور جو انصاف یہاں نہیں مل سکا وہاں ملے گا۔ ہر حقدار کو اس کا حق ملے گا۔ اور ہر مستحق سزا و جزا کو اس کی سزا و جزا ملے گی۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر دوسری دنیا نہ ہو تو یہ دنیا بھی نامکمل رہتی ہے۔ بلکہ اس دنیا کا ہونا باعثِ رحمت نہیں باعثِ زحمت ہے۔ دوسری دنیا پر ایمان ہی اصل ایمان کی جڑ ہے۔

آسماں کی سمت دیکھو آسمانوں کی سُنو
بادلوں کی گڑگڑاہٹ بجلیوں کا زور شور
یہ نہ سمجھیں آپ اک بزمِ سخن میں ہیں شریک
خوشدلی سے سَر ہلا کر آپ کہہ دیں وَنس مور

ابو الاقبال

آبلہ پائی ہے۔ منزل دُور ہے
طالبِ محمل کوئی مجبُور ہے

دِل شکن ہی دِل شکن ہیں چار سُو
ایک دِلبر ہے سو وہ مستور ہے

چشم کو شوقِ زیارت جب ہُوا
تب ہُوا معلوم کہ بے نُور ہے

مجتمع ہوتے نہیں اس کے نقوش
دِل کا آئینہ ہی چُورا چُور ہے

پہلے پہلے مہر ہے۔ پھر قہر ہے
شوخ نظروں کا یہی دستور ہے

ہاں! اگر اُن کا ہو منظورِ نظر
ایک سنگریزہ بھی کوہِ نُور ہے

وہ مسیحائی کا دعویدار ہے
ادّعا میرا ہے دِل رنجور ہے

عِشق شیریں ہے مگر دُشوار ہے
مَت کہو کہ ترش یہ انگُور ہے

کل تلک رازِ محبّت راز تھا
آج سارے شہر میں مشہُور ہے

سیّد حمید اللہ نصرت پاشا

تحریکِ وقفِ نَو کے والدین اور جملہ کارکنان کیلئے لمحہ فکریہ

ہر قسم کے زبان دانوں کی ضرورت

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:
"ہم نے تو (دین حق) کا نام پہنچانا ہے اس لئے ہمیں تو ہر قسم کے زبان دانوں کی ضرورت ہے۔ جو تحریر کی مشق بھی رکھتے ہوں۔ بولنے کی مشق بھی رکھتے ہوں ترجموں کی طاقت بھی رکھتے ہوں، تصنیف کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں۔"
(از خطبہ فرمودہ ۸ ستمبر ۱۹۸۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی۔ لجنہ اماء اللہ ۸۔ فروری ۱۹۲۳ء

عِلمی مسائل

اسلامی علوم

علوم اسلامی میں سے پہلی بات علم العقائد میں سب سے اہم مسئلہ ہستی باری تعالیٰ ہے۔ یہ معمولی علم نہیں بلکہ اس میں بڑی بڑی بحثیں ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نظر آسکتا ہے یا نہیں؟ مل سکتا ہے یا نہیں؟ یا ملنے کے کیا نشان ہیں؟ بندوں سے کس طرح تعلق رکھتا ہے؟ ان سے اپنی محبت یا غضب کا کس طرح اظہار کرتا ہے؟ ہمارا اور خدا کا کیا تعلق ہے۔

غرض ہستی باری تعالیٰ کی کئی شاخیں ہیں میں نے پچھلے سال اس مسئلہ پر سالانہ جلسہ کے موقعہ پر تقریر کی تھی اور نو گھنٹہ تک تقریر کی تھی۔

عام طور پر لوگ ہستی باری تعالیٰ کو نہیں سمجھتے۔ پھر اسی کے ساتھ صفات باری تعالیٰ کا عقیدہ ہے۔ اور ان کے متعلق بھی بہت سے پہلو ہیں۔ صفات باری تعالےٰ کا آپس میں کیا تعلق ہے۔ سب مسائل اسی میں آتے ہیں

دوسرا ملائکہ کا ہے۔ اس کی بھی بہت سی شاخیں ہیں ملائکہ ہیں یا نہیں اور اگر ہیں تو کیا چیز ہیں؟ اور انسان سے ان کا کیا تعلق ہے؟ اگر کوئی تعلق ہے تو کیا ہے؟ اور انسان کا اس میں کہاں تک دخل ہے اور وہ کس طرح ملائکہ سے تعلق پیدا کر سکتا ہے؟ پھر ملائکہ کوئی نفع پہنچا سکتے ہیں یا نہیں؟ اس مسئلہ پر بھی میری مفصل تقریر شائع ہو چکی ہے جو سات آٹھ گھنٹہ تک ہوئی تھی

تیسرا مسئلہ وحی اور الہام کا ہے اس کے بھی مختلف پہلو ہیں۔ خدا کا کلام کس طرح نازل ہوتا ہے یعنی لفظوں میں نازل ہوتا ہے یا خواب کی صورت میں اس کا مضمون نازل ہوتا ہے؟ خواب ہو تو اس کی تعبیر کس طرح کی جاتی ہے اور کس طرح معلوم ہو کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ یہ بہت وسیع مضمون ہے۔

چوتھا علم۔ علم العقائد میں نبوت اور رسالت ہے۔ اس کے بھی مختلف پہلو ہیں۔ اصلاح کے لئے جو آتے ہیں کیا وہ خدا ہوتے ہیں یا آدمی ہوتے ہیں؟ کس غرض کے لئے آتے ہیں؟ کس حد تک وہ کام کر کے جاتے ہیں؟ ان کی صداقت کی کیا علامات ہوتی ہیں؟ ان کی زندگیاں کیا اثر رکھتی ہیں؟ یہ بھی ایک وسیع علم ہے۔

پانچواں علم۔ علم العقائد میں دعا ہے۔ یہ مضمون بھی بہت وسیع علم ہے۔ دُعا کیا چیز ہے؟ دعا قبول ہوتی ہے یا نہیں؟ اور اگر ہوتی ہے تو کس طرح؟ ساری قبول ہوتی ہے یا تھوڑی؟ اور اگر قبول ہوتی ہے تو اس کے کیا نشانات ہیں؟ اور کس طرح معلوم ہو کہ دُعا قبول ہو گئی؟ پھر یہ کہ کن الفاظ اور کس حالت میں دعا قبول ہوتی ہے؟ غرض دعا کے مختلف پہلو اور سوال ہیں۔

چھٹا علم۔ علم العقائد میں تقدیر کا ہے۔ یہ علم بھی بڑا وسیع اور نازک ہے۔ اس کے مختلف پہلو ہیں۔ مثلاً کیا انسان کو خدا تعالیٰ نے ایسا پیدا کیا ہے کہ جس قدر اعمال وہ کرتا ہے سب خدا ہی کراتا ہے یا انسان کا بھی اس میں اختیار ہے؟ اگر انسان کا دخل نہیں تو پھر اُسے سزا کیوں دیتا ہے؟ اس کے متعلق بھی میری تقریر سالانہ جلسہ پر ہو چکی ہے۔

ساتواں علم۔ علم العقائد میں بعث بعد الموت ہے۔ یہ علم بھی بڑا وسیع ہے اور اس کے مختلف پہلو ہیں۔ کیا مرنے کے بعد انسان زندہ ہو گا؟ پھر اگر زندہ ہو گا تو یہی جسم ہو گا۔ یا صرف روح ہو گی؟ اور اٹھے گا تو کس طرح؟ اگر صرف روح ہو گی تو کیونکر اٹھے گا۔ جسم ہو گا تو کیونکر؟ پہلے لوگ جو مر چکے ہیں کیا وہ اٹھ چکے ہیں یا باقی ہیں؟ کیا بعد میں آنے والے بھی اس کے ساتھ شامل ہو جائیں گے؟

آٹھواں علم۔ علم العقائد میں مسئلہ نجات یا فلاح ہے۔ اس مسئلہ پر اسی سال میں نے تقریر کی ہے۔ اس میں میں نے اس کے مختلف پہلوؤں کو کھول کر بیان کیا ہے کہ نجات کیا چیز ہے اور کیا وہ مرنے کے بعد ہو گی یا اسی زندگی میں؟ پھر مرنے کے بعد جو انعام ہو گا وہ ہٹ جائے گا یا ہمیشہ رہے گا؟ ایسا ہی سزا کے متعلق کہ وہ ہمیشہ رہے گی یا ایک وقت خاص تک۔ غرض اس کے مختلف پہلو ہیں اور ان پر میری تقریر میں بحث ہے۔

علوم اسلامی میں دوسرا علم قرآن کریم ہے کیونکہ یہ وحیِ الٰہی ہے۔ قرآن کریم بجائے خود۔ بہت سے علوم کا مجموعہ ہے اور اس کے کئی حصے ہیں۔ اوّل متن پڑھنا اور اس کو سمجھنا ہے۔ دوم علم تفسیر۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ پہلے لوگوں نے کیا معنے کئے ہیں۔ تفسیروں کے علم میں بیسیوں تفسیریں ہیں اور ایک ایک تفسیر بہت سی جلدوں میں لکھی گئی ہے یہاں تک کہ ایک تفسیر دو سو جلدوں میں ہے۔ غرض سینکڑوں جلدیں مختلف تفسیروں کی ہیں اور بہت سی ان میں سے چھپ چکی ہیں اور بہت ہیں جو ابھی نہیں چھپی ہیں۔

پھر علوم قرآنیہ میں تیسرا علم اصول تفسیر کا ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ قرآن شریف کے معنے اور تفسیر کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہئیے۔ یہ ایک مستقل علم ہے۔

۴۔ پھر ایک قرآن کریم کے متعلق علمِ قرأت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض الفاظ کو کسی جگہ سات سات طرح پر پڑھا ہے۔ اور بعض جگہ دس دس طرز پر بھی پڑھا ہے یہ علمِ قرأت سے معلوم ہوتا ہے۔ اور جو لوگ اس کے عالم ہیں وہ جانتے ہیں یہ علم صرف قبائل کے لحاظ سے ہے۔ عربوں کے مختلف قبیلے اپنے لب و لہجہ کے لحاظ سے جس طرح پر ادا کر سکتے تھے ان کی آسانی کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اجازت دیتے تھے۔

پانچواں علم۔ علم تجوید۔ اس علم میں بتایا گیا ہے کہ قرآن کریم کے الفاظ کو ادا کرتے وقت ٹھہرنا کہاں ہے اور کہاں لمبا کرنا ہے۔ اس میں اعراب اور مدّ کے قواعد ہوتے ہیں۔

چھٹا علم۔ جمع القرآن ہے۔ اس علم میں اس امر پر بحث ہوتی ہے کہ قرآن مجید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لکھا گیا یا نہیں اور لکھا گیا تو سارا لکھا گیا؟ اہل یورپ نے جمع قرآن پر اعتراضات کئے ہیں۔ اس علم کے ذریعہ ان اعتراضات کا جواب دیا جاتا ہے۔

ساتواں علم۔ تاریخ نزول و ترتیب قرآن کریم ہے۔ قرآن مجید کی آیات اس وقت تو ملی جلی ہیں۔ اس علم کے ذریعہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ کونسی آیت کس وقت اتری۔ یہ ایک مستقل علم ہے۔

آٹھواں علم۔ حل لغت قرآن بالقرآن ہے۔ قرآن کریم اپنے الفاظ کے معنے خود کرتا ہے۔ یہ علم بھی ایک مستقل علم ہے غرض قرآن کریم کے متعلق یہ آٹھ علم ہیں

تیسرا علم علوم اسلامیہ میں سے علم الحدیث ہے اس کی بھی کئی شاخیں ہیں۔

(۱) خود حدیث ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے وہ حدیث ہے اس کا ایک حصہ وہ ہے جس کو روایت کہتے ہیں۔ جیسے ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا سنا، یا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا کہنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ یا کسی اور صحابی کا ایسا کہنا روایت ہے اور اس روایت کو حدیث کہتے ہیں۔

(۲) دوسرا حصہ اصول حدیث ہے جس میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ حدیث کس طرح پر لکھی گئی۔ اس کے اصول بیان کئے ہیں۔ اس علم میں یہ بھی بتایا ہے کہ کتنی قسم کی حدیثیں ہوتی ہیں۔ بعض صحیح ہوتی ہیں بعض کمزور ہوتی ہیں پھر ان اقسام حدیث کے درجے بتائے جاتے ہیں۔ یعنی کہاں تک کوئی حدیث اثر رکھتی ہے۔

اسی علم کی ایک شاخ اور نکل آئی ہے وہ اسماء الرّجال ہے۔ اس علم میں یہ بحث ہے کہ فلاں راوی صادق ہے یا کیسا ہے۔ اس کا حافظہ کیسا ہے وہ ملا بھی ہے یا نہیں۔ غرض راویوں کے حالات پر بہت کھول کھول کر بحث کی جاتی ہے اور ان ساری باتوں کا اثر حدیث پر جا پڑتا ہے۔

چوتھا حصہ حدیث کے متعلق تاریخ حدیث ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ حدیث کے لکھنے کا خیال کیونکر پیدا ہوا اور کس زمانہ میں حدیث کی تحریر شروع ہوئی۔ مؤلفین نے حدیث کا ذکر بھی کیا ہے اور یہ بھی کہ اس میں کیا کیا ترقیاں ہیں۔

پانچواں حصہ علم حدیث کے متعلق شرح حدیث ہے جس طرح پر قرآنِ کریم کی تفسیر کی گئی ہے اسی طرح پر حدیث کی شرح لکھی گئی ہے۔

چھٹا حصہ موضوعات حدیث کا ہے۔ اگرچہ یہ بحث اسماء الرّجال میں بھی آجاتی ہے مگر بعض نے مستقل طور پر اس علم کو لیا ہے اور موضوع احادیث کو جمع کیا ہے۔

خون کا عطیہ دے کر دُکھی انسانیت کی خدمت کیجیے
(ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ____ نون۔ سین

مصر میں زلزلہ

مصر میں اس ملک کی تاریخ کا سب سے شدید زلزلہ گزشتہ دنوں بدھ کے روز آیا۔ لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے اور ایک ہزار سے زیادہ لقمہ اجل بن گئے۔ لوگوں نے گھروں سے نکل کر دو دن تک کھلے آسمان کے نیچے وقت گزارا اور اس کے بعد حکومت نے کوشش کی کہ ان کے لئے سر چھپانے کی کوئی جگہ مہیا کی جائے بڑے زلزلے کے بعد بھی چھوٹے چھوٹے زلزلے آتے رہے۔ اور لوگ اس بڑے زلزلے کے خوف کی وجہ سے ان چھوٹے چھوٹے زلزلوں سے بھی اسی طرح ڈرتے رہے اور حکومت سے استدعا کرتے رہے کہ انہیں کہیں سر چھپانے کی جگہ جلدی سے جلدی مہیا کی جائے ایک میجر جنرل نے لوکل گورنمنٹ سے تعاون کرتے ہوئے جو کچھ کیا اس کی تفصیل بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس وقت انہوں نے بیان دیا تھا اس وقت تک انہوں نے ۵۸۰ خاندانوں کے لئے سر چھپانے کی جگہ مہیا کر دی تھی اور الیسا پیس سٹی "شہر امن" میں کیا گیا تھا جو شہر کے قریب ہی صحرائی علاقے میں ایک نیا تعمیر شدہ شہر ہے انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تمام لوگوں کو رہائش کے لئے جگہ مہیا کی جائے۔ اس لئے کہ وہ واپس اپنے ٹوٹے پھوٹے گھروں میں جانے کے لئے تیار نہیں ہیں انہیں اس بات کا ڈر ہے کہ اب اگر ذرا سا بھی زلزلہ آیا تو ان کے مکانات جن میں شگاف پڑ چکے ہیں فوری طور پر گر پڑیں گے اور اس سے خاصا زیادہ نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک جگہ مہیا کرنے کا سوال ہے انہیں اس بات کا بھی خیال رکھنا ہے کہ کچھ ایسے لوگ آگے نہ آجائیں جو بلاوجہ اپنے مکانات چھوڑ کر کسی نئی جگہ پر رہنے کے لئے حکومت سے مراعات حاصل کر لیں۔ لیکن جنہیں حقیقی طور پر ضرورت ہے ان کی تعداد بھی خاصی زیادہ ہے اتنی زیادہ کہ حکومت آسانی سے ان کے لئے تمام انتظامات نہیں کر سکتی۔ یہ لوگ حکومتی دفتروں میں جاتے ہیں وہاں واویلا مچاتے ہیں کہ ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔ ہمارے مسائل خاصے گھمبیر ہو چکے ہیں اور جب تک حکومت ہماری مدد نہ کرے اس وقت تک ہمیں کوئی آرام کی جگہ نہیں مل سکتی۔

مہاتیر محمد اور اسلامی سزائیں

ملائشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد ہانگ کانگ کے دورے پر تھے تو انہوں نے کہا کہ ہماری ایک ریاست میں بنیاد پرست مسلمان اسلامی سزاؤں کو رواج دینا چاہتے ہیں لیکن ہم انہیں کبھی ایسا نہیں کرنے دیں گے۔ ہم اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے کہ وہ لوگوں کے ہاتھ پاؤں یا سر کاٹیں۔ بیرونی ممالک کے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ یہ جو ہم نے کہا ہے کہ یہ نمائندے اپنے شناختی کارڈ اپنے سینوں پر لگائیں۔ یہ اخبارات کی آزادی پر ہاتھ ڈالنے والی بات نہیں ہے یہ ایک حفاظتی اقدام ہے اور ہمارا یہ حق ہے کہ ہم اپنے ملک کی پوری طرح حفاظت کریں۔

آپ نے کہا کہ یہ انتہا پسند لوگ اپنے مذہب کو نہیں سمجھتے۔ اسلام ایک کھلے دل کا مذہب ہے حقیقت یہ ہے کہ انتہا پسند لوگ کچھ بھی نہیں سمجھتے۔ ہم ہرگز انہیں اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ وہ لوگوں کے ہاتھ پاؤں کاٹتے پھریں۔ ایسی قانون سازی کے لئے دستور میں تبدیلی کرنی پڑے گی اور یہ صرف وفاقی پارلیمنٹ ہی کر سکتی ہے۔ جہاں حکمران پارٹی نیشنل فرنٹ خاصی بڑی اکثریت میں ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ مقامی ملائی باشندوں کا مذہب اسلام ہے۔ اور یہ ملک مشرق وسطی کے اکثر ممالک سے روایتی طور پر نرم تر رہا ہے یہاں بہت سے چینی اور ہندوستانی لوگ آباد ہیں جن کا مذہب ہمارے مذہب سے مختلف ہے۔ مہاتیر محمد کا مطلب یہ تھا کہ ایک ہی ملک میں دو قسم کے ایسے قانون رائج نہیں ہونے چاہئیں کہ ایک کا ہاتھ کاٹا جائے اور دوسرے کو صرف قید کیا جائے۔ ویسے بھی انہوں نے یہ کہہ کر کہ ملائشیا ہمیشہ نرمی کا رجحان رکھتا ہے۔ اس ریاست کی مخالفت کی ہے جہاں اسلامی قانون نافذ کرتے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وفاقی حکومت کس حد تک اپنے ارادے میں کامیاب رہے گی۔ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اور اس کا ایک اور پہلو یہ بھی ہے کہ یہ وفاقی حکومت آخر کب تک؟ بہرحال ہانگ کانگ کے دورے میں انہوں نے یہ باتیں کہیں۔

ایم کیو ایم اور "جناح پور"

سینیٹر اشتیاق اظہر نے جمعرات کے روز قومی اسمبلی کی کیفیٹیریا میں اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جناح پور کے نقشے بریگیڈیئر ہارون کے دماغ کی اختراع ہیں۔ یہ وہ فوجی افسر ہیں جنہوں نے سب سے پہلے اس سازش کے متعلق اخباری نمائندوں سے بات کی تھی۔ سینیٹر موصوف اخباری نمائندوں سے بات کر رہے تھے۔ اور انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا جناح پور سکیم یا اس کے نقشوں سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ بریگیڈیئر ہارون نے تیار کئے ہیں اور اس لئے تیار کئے گئے ہیں کہ ایم کیو ایم کو اس سازش میں ملوث کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس فوجی افسر کو کسی وجہ سے کراچی سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ جہاں تک بریگیڈیئر ہارون کا تعلق ہے انہوں نے اخبارات کو بتایا تھا کہ ایک سازش ایسی پکڑی گئی ہے جس کا جناح پور کے قیام سے تعلق ہے اور جس کے متعلق دستاویزات ان کے پاس موجود ہیں۔ سینیٹر اشتیاق نے مطالبہ کیا کہ حکومت سپریم کورٹ کے ججوں سے اس کی تحقیقات کروائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہی چاہتے ہیں کہ سپریم کورٹ کے کوئی جج جناح پور کے متعلق تحقیقات کر کے حکومت کو اور عوام الناس کو بتائیں کہ یہ سازش کب اور کس نے تیار کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ جناح پور کے لئے کیوں اتنے بے تاب ہیں۔ پاکستان تو سارے کا سارا جناح پور ہے۔ اس لئے کہ یہ قائداعظم محمد علی جناح کی تخلیق ہے۔ ایم کیو ایم کے سینیٹر نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم کے لوگ پاکستان سے کبھی الگ نہیں ہونا چاہیں گے۔ انہوں نے اس بات کا انکشاف کیا کہ سابق فوجی سربراہ یحیی خان نے مہاجروں کو ایک الگ صوبہ بنانے کی پیش کش کی تھی۔ لیکن ہم لوگوں نے اس پیش کش کو مسترد کر دیا تھا۔ اس صوبے میں مہاجرین کی اکثریت ہونی تھی۔ سینیٹر موصوف نے سندھیوں پر بھی الزام لگایا کہ انہوں نے مہاجروں کو اپنانے کی کوشش نہیں کی۔ انہوں نے بتایا کہ سندھیوں کے اسی رویہ کی وجہ سے ہم نے اپنے آپ کو مہاجر کہنا شروع کیا تھا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ چاہتے تو یہ تھے کہ باقی پاکستانیوں کی طرح وہ بھی صرف پاکستانی کہلائیں۔ لیکن چونکہ سندھیوں نے انہیں اپنانے سے انکار کر دیا۔ اس لئے انہوں نے اپنا الگ تشخص قائم کرنے کے لئے اپنے آپ کو مہاجر کہنا شروع کیا۔

فلسطینی قیدیوں کی بھوک ہڑتال

جیسا کہ ہمارے قارئین جانتے ہیں اسرائیل کے عرب مقبوضہ علاقہ جات میں سیاسی قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ گذشتہ روز عرب وکلاء وزیر پولیس سے ملے اور دو گھنٹے کی طویل گفتگو کے بعد انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ قیدیوں کے بنیادی مطالبات منظور نہیں کئے گئے چنانچہ اسی عرب وکلاء کمیٹی کے صدر علی غزلان نے کہا کہ اب جب ہم ان قیدیوں سے ملاقات کریں گے تو انہیں صاف طور پر اور کھل کر بتا دیں گے کہ اسرائیل کی حکومت نے ان کے مطالبات مسترد کر دئے ہیں اس لئے اب یہ ان کی اپنی مرضی ہے کہ وہ بھوک ہڑتال جاری رکھیں یا اسے ختم کر دیں۔ وکلاء نے کہا کہ دس ہزار فلسطینی قیدیوں نے جنہوں نے ۲۷ ستمبر کو بھوک ہڑتال شروع کی تھی ایک ہفتہ کے لئے اپنی بھوک ہڑتال میں تعطل پیدا کر دیا تھا تاکہ ان کے بعض بنیادی مطالبات حکومت کے پاس پیش کر کے دیکھ لیا جائے کہ وہ مانتی ہے یا نہیں۔ یہ فلسطینی قیدی اس وقت پانچ قید خانوں میں محبوس ہیں۔ ان قیدیوں کی بھوک ہڑتال کی وجہ سے مقبوضہ علاقوں میں پولیس اور فلسطینیوں کے جھگڑے شروع ہو گئے تھے اور اس میں خاصی تیزی آگئی تھی۔ قیدیوں نے اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ ان کو الگ الگ رکھنے کی سکیم کو ختم کیا جائے۔ ان کے لئے بہتر میڈیکل انتظامات کئے جائیں اور جو مریض اور بوڑھے قیدی ہیں انہیں رہائی دی جائے۔ وزیر پولیس نے کہا کہ وہ بود و باش کی سہولتوں کو تو بہتر بنانے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن وہ ایسے مطالبات نہیں مانیں گے جن سے اسرائیل کے دفاع پر ضرب لگے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اکیلے اکیلے رکھنے کے متعلق قیدیوں کی تجویز نہیں مانیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گے ۔ کیونکہ اکیلے صرف ان کو رکھا جاتا ہے جو حکومت کے لئے خاصے خطرناک ہوتے ہیں ۔

یہ عجیب بات ہے کہ ایک طرف مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں اور دوسری طرف ہزاروں لوگوں کو سیاسی قیدی بنا کر قید میں ایسے حالات میں رکھا جارہا ہے ۔ جہاں انہیں بھوک ہڑتال کی ضرورت پیش آجاتی ہے ۔ جب تک حکومت کی طرف سے فلسطینیوں کے لئے ان کے حقوق کے سلسلے میں بہتر انتظامات شروع نہیں ہوجائیں گے ۔ اس وقت تک مشرق وسطیٰ میں قیام امن کی ساری کوششیں لاحاصل ہوں گی ۔

ایرانی فوجی طاقت

ایران کے صدر اکبر ہاشمی رفسنجانی نے منگل کے روز کہا کہ ایران کو اس بات کی ضرورت ہے کہ اس کی فوج خاصی مضبوط ہو تاکہ وہ دنیا میں سر اونچا کر کے چل سکے یعنی اپنی آزادی کو قائم رکھ سکے اور اسے مستحکم بنا سکے اگرچہ ایران اس بات کا قائل ہے کہ علاقائی جھگڑوں کو گفت وشنید کے ذریعے طے کیا جائے ۔ آپ نے کہا کہ اسلامی ریپبلک آف ایران ایسی حکومت نہیں ہے جو ہمہ وقت جنگ کے لئے تیار ہو اور وہ یہ بھی نہیں چاہتی کہ کسی علاقے میں بحران پیدا ہو یا مقابلے کی صورت ۔ یہ باتیں آپ نے ان نوجوانوں سے کہیں جو فوج کا کورس پورا کر چکے تھے اور تہران ریڈیو نے ان کو نشر کیا ۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات نہیں بھولنی چاہیئے کہ ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جہاں ہم اپنی فوجی طاقت کو تغافل کی نذر نہیں کر سکتے ۔ کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ جب کوئی ملک اپنے حقوق کا دفاع نہیں کر سکتا تو اس کے حقوق کو پاؤں تلے روندنے کی کوشش کی جاتی ہے ۔ آپ نے بوسنیا ہرزے گووینا کے مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک مثال کے طور پر ہمارے سامنے ہیں ۔ آپ سابق یوگوسلاویہ کے سرب اور مسلمانوں کے آپس میں جھگڑے کا ذکر کر رہے تھے ۔ تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ آپ نے یہ باتیں ان مغربی مبصرین کے بیانات کے پیش نظر کہیں جن میں یہ کہا گیا تھا کہ عراق کی شکست کے بعد ایران اپنے آپ کو اس علاقے میں ایک بڑی فوجی طاقت بنانے کی کوشش کر رہا ہے مغربی مبصرین کے اس دعوے کو بعض عرب ممالک نے بھی دہرایا ہے ۔ خاص طور پر جب سے متحدہ عرب امارات کے ساتھ خلیج کے تین جزیروں کا جھگڑا دوبارہ اٹھ کھڑا ہوا ہے ۔ آپ نے کہا کہ جو شخص ہم سے جھگڑتا ہے ہم اسے پہلے تو گفت وشنید کی طرف لانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم اپنے دفاع کے لئے تیار نہ ہوں تو گفت وشنید کی طرف لانے کو ہماری کمزوری سمجھا جائے گا ۔

ابوموسیٰ کے متعلق ابوظہبی میں دو روزہ کانفرنس کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکی ۔ آپ نے سعودی عرب اور قطر کی گفت وشنید جاری رکھنے کی خواہش کا اظہار کیا اور کہا کہ سعودی عرب اور قطر کو اپنا جھگڑا گفت وشنید کے ساتھ نمٹانا چاہیئے ۔

پریس کا کردار

وفاقی وزیر عبدالستار لالیکا نے ایک ہوٹل میں اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ سیاستدانوں اور صحافیوں کو پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے ۔ آپ نے کہا کہ اخبارات کا کردار بہت اہم ہے اور کوئی شخص بھی اس میں کمی کرنے کا مجاز نہیں ہے ۔ آپ نے مختلف سوالات کے جوابات دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا پریس آزاد ہے ۔ اور اسے کسی بات سے مشروط نہیں کیا جارہا ۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ جب میں بیرونی ممالک کے اخبارات دیکھتا ہوں تو وہاں مجھے اکثر یہ بات نظر آتی ہے کہ سیاست بہت کم ہے اور قومی مسائل کا ذکر اور ان کے متعلق فکر زیادہ ہے ۔ ہمارے وقت کے اخبار خاصی آزادی کے مالک ہیں ۔ کہا جاسکتا ہے کہ اتنی آزادی انہیں پہلے کبھی نہیں دی گئی ۔ حکومت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ یہ چاہتی ہے کہ اخبارات اپنی ذمہ داریاں پورا کریں اور انہیں ہر لمحہ اس بات کا احساس رہے کہ ملک کی آزادی اور استحکام سب سے زیادہ ضروری ہیں ۔ آپ نے عمومی رنگ میں پریس کی تعریف کی اور کہا کہ پریس ہمیشہ معاشرے کو لے کر آگے بڑھتا ہے ۔

وزیر موصوف نے کہا کہ موجودہ سیلاب کی وجہ سے جانی اور مالی نقصان بہت زیادہ ہوا ہے ۔ جتنا سیاستدانوں اور اخبارات نے پیش کیا ہے ۔ اس سے بھی زیادہ ۔ روئی کی فصل کو بہت زیادہ نقصان ہوا ہے ۔ لیکن افسوس ہے کہ ایسے قومی مسائل پر زیادہ کھل کر بات نہیں کی جاتی ۔ حکومت چاہتی ہے کہ ہر بات واقعاتی طور پر درست پیش کی جائے ۔

آپ نے پریس والوں سے کہا کہ اگر ان میں کوئی خامی ہے تو انہیں اسے از خود درست کر لینا چاہیئے ۔ اور حکومت کو اس بات کا موقعہ نہیں دینا چاہیئے ۔ کہ وہ آگے بڑھ کر ان کے ہاتھ کو روکے ۔ عام طور پر پریس اہم مسائل کی طرف توجہ دلاتا ہے ۔ اور حکومت ہوشیار ہو جاتی ہے ۔

یہ ساری باتیں کراچی میں کی گئیں اور وزیر موصوف نے کہا کہ وہ جلد ہی دوبارہ کراچی آئیں گے ۔ اور اخباری نمائندوں سے ملاقات کریں گے ۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ حکومت کا ارادہ ہے کہ سارک ممالک کے صحافی ایک دوسرے کے ملک کا دورہ کریں تاکہ انہیں ایک دوسرے کے ملک کی صحافت کے انداز سے آگاہی ہو سکے ۔

ایران / بوسنیا

ایران کے مذہبی رہنما آیت اللہ علی خامنائی نے تمام دنیا کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ متحد ہو کر بوسنیا کے مسلمانوں کی مدد کریں کیونکہ مغرب کے لوگ ان کے خلاف ایک ایسی جنگ لڑ رہے ہیں جسے صلیبی جنگ کہا جاسکتا ہے ۔ آپ نے تمام اسلامی ممالک سے کہا ہے کہ وہ رضا کار پیش کریں ۔ جنہیں وہاں جنگ کے لئے بھیجا جائے ۔ وہاں کی حالت بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یورپ اور مغربی ممالک بوسنیا کی حقیقی طور پر مدد نہیں کرنا چاہتے ۔ بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ بالواسطہ اور بلاواسطہ سربیا کی پشت پناہی کر رہے ہیں ۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ لوگ اسلام کے کتنے مخالف ہیں ۔ تہران ریڈیو نے ان کے اسی بیان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات اب ضروری ہو گئی ہے کہ اس مغربی حملے کو اسلام اسلام اور مسلمانوں پر کیا جارہا ہے رضا کاروں کے ذریعے روکا جائے ۔ آپ نے کہا کہ کسی ایک کے بس کی یہ بات نہیں ہے ۔ اس لئے سب کو متحد ہو کر اس سلسلے میں کارروائی کرنی چاہیئے ۔

گورنر ہاؤس

گذشتہ روز پاکستان میں مقیم برطانوی ہائی کمشنر سر نکولس ہیر نگٹن پنجاب کے گورنر میاں محمد اظہر سے ملاقات کے لئے گورنر ہاؤس گئے اور وہاں کچھ وقت ان کے ساتھ گذارا ۔ اس موقعہ پر برطانوی ہائی کمشنر برائے بھارت سر نکولس فین بھی موجود تھے ۔ چنانچہ تینوں نے مختلف موضوعات پر نہایت مفید گفتگو کی ۔ سر نکولس ہیر نگٹن سے بات کرتے ہوئے گورنر صاحب نے اس امید کا اظہار کیا کہ برطانیہ اور پاکستان کے تعلقات آہستہ آہستہ بہتر ہوتے جائیں گے ۔ اس سے قبل بیکن ہاؤس سکول سسٹم فیصل آباد کے طلباء نے گورنر ہاؤس میں پنجاب کے گورنر سے ملاقات کی ۔ گورنر نے ان سب سے مصافحہ کیا اور ان کی بہبود کے متعلق سوالات کئے ۔ ان طلباء کو گورنر ہاؤس کے مختلف مقامات دکھائے گئے اس میں ایک جھیل بھی دکھائی گئی اور ایک چھوٹا سا چڑیا گھر بھی ۔ اور وہ پہاڑی بھی جو اس میں شامل ہے ۔ طلباء کو خورد ونوش کی اشیاء پیش کی گئیں ۔ اسی طرح چوتھی عالمی کانفرنس جو سنٹرل بنکنگ کے متعلق منعقد کی گئی تھی ۔ اس کے شرکاء نے بھی سوموار کے روز گورنر سے ملاقات کی یہ تمام لوگ افریقہ اور ایشیا کے دوست ممالک سے آئے ہوئے تھے اور انہوں نے مختلف شہروں کا دورہ کیا ان سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر نے اس قسم کے سیمینار کی اہمیت اجاگر کی ۔ یہ سیمینار سٹیٹ بنک آف پاکستان منعقد کرتا ہے اور اس میں دوست ممالک کو مدعو کیا جاتا ہے ۔ آپ نے کہا کہ یہ سیمینار صرف شرکت کرنے والوں کے لئے ہی مفید ثابت نہیں ہوں گے بلکہ ممالک کے آپس کے تعلقات بھی پہلے سے زیادہ بہتر ہوتے چلے جائیں گے ۔

عیسائی اور شناختی کارڈ

اخبارات سے پتہ چلتا ہے کہ اقلیتوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کے اضافے کی بھرپور مخالفت کریں گے وہ اس بات

باقی صہ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سعیدہ احسن

ایک چھوٹی سی بات

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا قیام جون ۱۹۵۱ء میں ہوا۔ پاکستان میں احمدی خواتین کا یہ واحد تعلیمی ادارہ تھا جو ۱۹۷۲ء کے قریباً اختتام تک جماعت کی سرپرستی میں خوب خوب پھلا پھولا اور ہر جہت سے دلکش شہرت پائی۔ اس اعلیٰ تعلیمی ادارے کی بعض اپنی نادر اور سہانی سی روایات تھیں جو قومی تحویل میں لئے جانے کے بعد ماند پڑ گئیں۔ اگرچہ نتائج کے لحاظ سے تو اب بھی خدا کے فضل سے یہ منفرد رہی ہے۔ جیسا کہ مورخہ ۸۔ اکتوبر ۹۲ء کے الفضل کے اعلان سے ظاہر ہے کہ "اس سال گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کو ایف اے اور ایف ایس سی کے نتیجہ کے لحاظ سے بحیثیت مجموعی فیصل آباد بورڈ کے تمام کالجز (طلباء اور طالبات) میں اول پوزیشن کا حقدار قرار دیا گیا ہے" مزید برآں ایک اعزازی سند بھی پرنسپل صاحبہ کے آفس کی زینت ہے۔ خیر اس سب کے باوجود بعض اچھوتی روایات پھر بھی عنقا ہیں جو سراسر خیر ہی خیر تھیں۔ بہرحال قومی تحویل میں آنے سے قبل ایک روایت اور ایک طریق کار یہ تھا کہ تنخواہ مقررہ تاریخ اور وقت پر وصول کرنے کے بعد سٹاف، سٹاف روم میں جمع ہوتا اور سیکرٹری مال کو اپنے اپنے طوعی چندہ جات ادا کر دیتا [چندے تو احمدی سٹاف اب بھی ادا کرتا ہے، مگر طریق کار ذرا بدل گیا ہے] ایک ایسے ہی موقع پر سٹاف ممبرز اپنے اپنے حساب کتاب میں مصروف تھے کہ کانوں میں آواز پڑی :۔ یہ سب گندے مندے میلے کچیلے نوٹ میں نے چندے میں دے دینے ہیں۔ یہ میری ایک ہمنشیں دوست خود سے گویا تھی مگر شومئی یا حسنِ اتفاق سے یہ آواز ہوا نے میرے کانوں میں بھی انڈیل دی۔ ادھر خاکسار بھی نوٹ منتخب کرنے میں مصروف تھی (برائے چندہ) مگر صاف صاف، اچھے اچھے اور نئے نئے۔ اپنی دوست کی یہ کان پڑی آواز کچھ گراں گزری اور رہ نہ سکی لہٰذا سرگوشی کے انداز سے کہا کہ دیکھیں ہماری کرنسی کی قیمت یکساں ہی ہوتی ہے خواہ وہ نئی نویلی ہو یا پھٹی پرانی لیکن میں چندہ کے لئے کوشش کرکے صاف ستھرے نوٹ ہی چنتی ہوں، کیا خبر اللہ میاں کو ہماری یہ چھوٹی سی بات اور ادنیٰ سی ادا ہی پسند آ جائے اور کام بن جائے اور پھر اللہ تعالیٰ جمیل ہے، جمال کو ہی پسند کرتا ہے لہٰذا صاف و شفاف چیز ہی اس کی نذر کرنی چاہیئے ۔ اس پر میری دوست نے کہا بات تو تمہاری ٹھیک ہی ہے بلکہ بہت ٹھیک اور بہت خوب [اسے خودستائی نہ ہی سمجھا جائے تو اچھا ہے کہ بعض دفعہ ایک "عام سے انسان" کی زبان سے بھی کام کی بات نکل ہی جاتی ہے] اور جلدی سے نئے نئے نوٹ چندے میں ادا کر دیئے۔

دیکھیئے ہم نے اپنی روزمرہ زندگی میں بھی کسی کو کچھ رقم "تحفۃً" دینی ہو تو کوشش کرکے اور ڈھونڈ ڈھونڈ کر نئے نوٹ حاصل کرتے ہیں تو پھر خدا کی خاطر چندے میں کیوں نہ بہتر نوٹ پیش کئے جائیں۔ جبکہ ارشادِ الٰہی بھی یہی ہے کہ اللہ کو اچھے سے اچھا قرض دو تاکہ وہ اسے خوب بڑھا چڑھا کر تمہیں لوٹائے۔

امتحان کا نتیجہ

ہر احمدی طالب علم، کچی پہلی سے لے کر انتہائی سند کے درجے تک علم حاصل کرنے والا جماعت کا سرمایہ ہے اس کی کامیابی ہمارے لئے دلی مسرت کا باعث ہوتی ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہر کامیاب طالب علم کا ذکر الفضل میں درج کیا جائے۔ اگرچہ بعض والدین اپنے بچوں کی نمایاں کامیابی کا ذکر کرتے ہیں لیکن اگر بچے خود اپنے ہاتھ سے اپنی کامیابی کا خط ہمیں لکھیں تو ہمیں یقیناً بہت زیادہ مسرت ہوگی۔ اگرچہ نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر بہت زیادہ مسرت ہوتی ہے لیکن کامیابی بذات خود مسرت کا باعث ہے پس ہماری خواہش ہے کہ جماعت کا ہر طالب علم کسی بھی امتحان میں کامیاب ہونے پر ہمیں خط لکھے ...اور اپنی کامیابی سے ہمیں مطلع کرے۔ ہم خدا کے فضل سے الفضل میں اس کی کامیابی کا اعلان کرکے اس کے لئے ڈھیروں ڈھیر دعاؤں کا سامان کر دیں گے۔

کس نے کیا کہا

ہمارے معاشرے میں کمزور قتل ہوتے ہیں، عورتوں کی عزت پامال ہوتی ہے چیف جسٹس

افسوس کا مقام ہے کہ ہم غلاف کعبہ کا تو احترام کرتے ہیں مگر انسانی جانوں کو بے دردی سے قتل کرتے ہیں، ہمارے قول و فعل میں تضاد ہے۔

بعض آزاد خیال عورتیں اسلامی تعلیمات کو اپنے حقوق کی راہ میں رکاوٹ سمجھتی ہیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری خطبہ مینارِ نور ہے۔ سیرت کانفرنس سے خطاب۔

لاہور (خبر نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس میاں محبوب احمد نے کہا ہے کہ نبی اکرمؐ کا آخری خطبہ حج حقوق انسانی کی تاریخ میں ایک مینارِ نور کی حیثیت رکھتا ہے۔ اقوامِ متحدہ نے انسانی حقوق کا جو چارٹر مرتب کیا وہ نبی آخر الزمانؐ کے اس خطبہ عالیہ کی پیروی کی ادھوری کوشش ہے وہ گذشتہ روز لاہور ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن نے زیرِ اہتمام کراچی ہال میں منعقدہ سیرت النبیؐ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب سے جسٹس خلیل الرحمن خان، بار کے صدر حامد خان، ظفر احمد گوندل اور خواجہ محمد اعجاز فیروز نے بھی خطاب کیا۔ مسٹر جسٹس میاں محبوب احمد نے کہا کہ آج دنیا بھر میں انسانی معاشروں کو مختلف تعصبات کی قینچیوں نے کاٹ کر رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے معاشرہ میں کمزور اور بے گناہ لوگوں کو قتل کیا جاتا ہے ان کے مال پر ظالمانہ قبضہ کیا جاتا ہے اور ان کی عورتوں کی عزتیں پامال کی جاتی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہم غلاف کعبہ کا احترام تو کرتے ہیں مگر انسانی جانوں کو بے دردی سے قتل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاشرہ خیر کی کوئی بات قبول کرنے کو تیار نہیں۔ بدی کا سیلاب بڑھتا ہی جاتا ہے۔ اس کی وجہ ہمارے قول و فعل کا تضاد ہے۔ انہوں نے کہا آج ہم میں تین طرح کی برائیاں ہیں۔ ہم سود بھی کھاتے ہیں۔ لوگوں کو معاف کرنے کی بجائے انتقام بھی لیتے ہیں اور تیسرے دوسروں کو ان باتوں کی تلقین کرتے ہیں۔ ہمارا عمل جن کی گواہی نہیں دیتا۔ کاش حضور اکرمؐ کے فرمان کی روشنی میں ہم اپنے اخلاق و کردار کی اصلاح کرتے۔ حقوقِ نسواں کے بارے میں چیف جسٹس مسٹر جسٹس میاں محبوب احمد نے کہا کہ بعض آزاد خیال عورتیں اس حد تک بڑھ جاتی ہیں کہ وہ اسلامی تعلیمات کو اپنے حقوق کی راہ میں رکاوٹ سمجھنے لگتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حقوق نسواں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی ہو جاتا ہے کہ حضور اکرمؐ نے اپنے آخری خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ لوگو عورتوں کے معاملہ میں خدا سے ڈرو۔

(اخبار جنگ ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۲ء)

بقیہ: ص 5 سے آگے

سے ناراض ہیں کہ ان کے ساتھ یہ ناروا سلوک کیا جانے والا ہے۔ پروٹسٹنٹ چرچ نے پہلے ہی یہ کہا ہوا ہے کہ مختلف عیسائی تنظیموں کو اکٹھا کیا جائے اور ان کے ساتھ دیگر اقلیتوں کو بھی تاکہ لائحہ عمل تیار کیا جا سکے کہ حکومت کے اس فیصلے کی کس طرح مخالفت کی جانی چاہیئے۔ گذشتہ بدھ کے روز انہوں نے کہا کہ ایسے کرنے سے اقلیتوں کو تشدد کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ اور یہ تشدد سیاسی بھی ہو سکتا ہے اور سماجی بھی۔ اور انہیں پوری قوم کے دھارے سے الگ کر دینے والی بات ہے۔ پاکستان کرسچین نیشنل پارٹی کے سیکرٹری جنرل جوزف فرانسس نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ایک تار بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ موجودہ حکومت تو بنیاد پرستوں کی ہے۔ وہ ہیومن رائٹس کنونشن کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ اور انہیں ایسے تشدد کا نشانہ بنا رہی ہے جسمیں وہ زندگی کے ہر شعبے میں قوم کے دوسرے لوگوں سے الگ ہو جائیں گے۔ اس تار میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ وہ پاکستان میں ناروا امتیازی سلوک کی تحقیق کے لئے اقوام متحدہ کی ایک ٹیم پاکستان بھیجیں تاکہ اس سے پتہ چل سکے کہ اقلیتوں کے ساتھ کیا کچھ ہو رہا ہے۔

○ بچپن ہی سے واقفین نو میں حرص و ہوا سے بے رغبتی پیدا کرنی چاہیئے۔
○ دیانت اور امانت کے اعلیٰ مقام تک ان بچوں کو پہنچانا ضروری ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۶۱۵ میں سلیمہ بی بی زوجہ چوہدری روشن الدین صاحب قوم دماری والی پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲۔۸۔۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) طلائی زیور دو تولہ مالیتی -/۷۰۰۰ روپے اور حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۶۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ سلیمہ بی بی زوجہ چوہدری روشن الدین ساکن مرل ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ بشیر احمد ساکن مرل ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر ۲۔ اعجاز احمد ساکن مرل ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۸۶۱۶ میں صاحب خاتون بنت اللہ ڈنو قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۶۷ء ساکن قمر آباد ۵.۰ م خاص ضلع نوشہرو فیروز سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۔۵۔۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) نقد رقم -/۷۰۰۰ روپے۔ (۲) سرمایہ دکان کپڑا مالیتی -/۲۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت فروخت کپڑا مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے الامۃ۔ صاحب خاتون بنت اللہ ڈنو قمر آباد سندھ ضلع نوشہرو فیروز۔ گواہ شد نمبر ۱۔ محمد اسد اللہ چانڈیو ساکن قمر آباد وصیت نمبر ۲۵۱۹۶۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ایم محمد ابراہیم داماد موصیہ۔

مسل نمبر ۲۸۶۱۷ میں امۃ النصیر نادیہ زوجہ منور حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ جرمنی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶۔۱۱۔۹۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰۰ روپے (۲) زیور طلائی ۷½ تولہ مالیتی -/۱۶۵۰ جرمن مارک (۳) سکنی اراضی ۵ مرلہ محلہ نصیر آباد ربوہ مالیتی -/۱۲۵۰۰ روپے۔ (۴) گھڑی کلائی راڈو مالیتی -/۵۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۸ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ امۃ النصیر نادیہ جرمنی۔ گواہ شد نمبر ۱۔ محمد شمیم زاہد جرمنی۔ گواہ شد نمبر ۲۔ مبارک احمد طور وصیت نمبر ۸۸۲۷۔

مسل نمبر ۲۸۶۱۸ میں رضیہ یونس چوہدری زوجہ محمد یونس چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خلیفہ قاسم ضلع بدین حال جاپان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۔۲۔۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) طلائی کوکا مالیتی -/۲۰۰ روپے۔ (۲) حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰،۰۰۰ ین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ رضیہ یونس چوہدری جاپان۔ گواہ شد نمبر ۱۔ چوہدری محمد یونس وصیت نمبر ۲۴۴۴۶ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ عقیلہ منیب زوجہ عفور احمد منیب وصیت نمبر ۲۳۶۱۶ جاپان۔

مسل نمبر ۲۸۶۱۹ ASEP KURNIADI S/O S. RESMANA پیشہ ٹیچر عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۶۸ء ساکن انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۔۱۔۱۹۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲۱،۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ASEPKUR NIADI انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۱۔ H. MOHAMMAD DAHNAN MANSUR S/O MANSUR BAGINDA RAJA انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۲۔ E. S. AHMAD MA'SUM S/O SOMA ANA انڈونیشیا۔

بقیہ صفحہ ۱ سے آگے

سے کام نہ لو۔ اگر دھوکا کر کے مطلب پا بھی لوگے تو وہ کامیابی عارضی اور بہت سی ناکامیوں کا موجب ہوگی۔ مظفر و منصور ہونے کی کلید تقویٰ ہے۔ پس تقویٰ ہی سے کام لو۔ چالاکیاں چھوڑ دو۔ دھوکا دہی کے نزدیک نہ جاؤ۔ اگر بغیر لاف زنی کے جو اصل معاملہ ہے وہ ظاہر کر دیا جائے تو نہ لڑکی والوں کو شکایت ہوگی۔ نہ لڑکے والوں کو۔ کیونکہ جو وعدہ تھا پورا کر دیا۔

(از خطبہ فرمودہ ۲۷ مارچ ۱۹۱۵ء)

"GLUCOBOY"
"خون میں شوگر ٹیسٹ کرنا اتنا آسان جیسے ایک دو تین"
ڈاکٹرز اور مریضوں کے استعمال کیلئے جدید جاپانی ایجاد
تفصیلات اور فری چیکنگ کیلئے رابطہ:۔ راشد ربانی
بروز جمعہ:۔ 48/22 دارالرحمت شرقی الف بالمقابل مکان الکیمسٹ ربوہ
اتوار تا بدھ لاہور:۔ انٹرنیشنل میڈیکل سپلائز
فون نمبرز۔ 485256-489376-487472
855217-832127

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ: ۲۹، اکتوبر۔ موسم خشک ہے سردی شروع ہے۔

○ صدر مملکت سے سابق وزیر اعظم محمد خان جونیجو نے ایک ملاقات کی ہے جسے اخبارات نے شہ سرخیوں سے شائع کیا ہے۔ اور اسے انتہائی اہم ملاقات قرار دیا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد خان جونیجو نے صدر سے پون گھنٹہ تک بات چیت کی اس میں ملک میں مختلف سیاسی اتحادوں کی تشکیل اور ان کے عزائم پر تبادلہ خیال ہوا۔ وزیر اعظم کی کارکردگی پر بھی بات کی گئی اور کئی امکانی معاملات بھی زیر بحث آئے۔

○ وزارت خارجہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اکرم ذکی نے کہا ہے کہ پاکستان منصفانہ ورلڈ آرڈر کے لئے بھرپور کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بعض ممالک کی طرف سے دوسروں پر اپنا تسلط جمانے اور ان کے معاملات خود طے کرنے کی خواہش نے ایسے مسائل پیدا کر دیئے ہیں جس سے بین الاقوامی سلامتی کو خطرہ ہے۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کو اہم کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل کی نشست کے لئے پاکستان کی کامیابی اس کی پالیسیوں کا اعتراف ہے۔

○ وزارت قانون کا کہنا ہے کہ ہمارے ملک کا عدالتی نظام لڑکھڑاتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ تحقیقاتی اور استغاثہ عملے کی بدعنوانیاں مجسٹریٹوں کی انتظامی ذمہ داریاں اور سمنوں کی تعمیل کرانے والے عملے کی کمی اہم وجوہات ہیں۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ شناختی کارڈ میں مذہب کے اندراج کا فیصلہ واپس نہیں ہوگا کسی کو اس بارے میں ابہام نہیں ہونا چاہیئے۔

○ نئی دہلی میں پاکستانی سفارت خانے کے باہر مظاہرین نے پتھراؤ کیا اور پولیس کا گھیرا توڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ بعد ازاں مظاہرین نے سفارت خانے کے عملے کو یاد داشت پیش کی جس میں کشمیر کے بارے میں پاکستان کی قومی اسمبلی کی قرارداد کی مذمت کی گئی تھی۔

○ مسٹر غلام مصطفےٰ جتوئی نے بھی وزیر اعظم کو اعتماد کا ووٹ لینے کا چیلنج کر دیا ہے۔ محترمہ بے نظیر اور مسٹر جتوئی کے درمیان لاہور میں کسی خفیہ مقام پر اہم مذاکرات ہوئے نوابزادہ نصر اللہ بھی جتوئی سے ملے۔

○ وفاقی محتسب نے واپڈا کو ہدایت کی ہے کہ بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہلاکت قتل خطا کے زمرے میں آتی ہے۔ لہٰذا واپڈا کو چاہیئے کہ ہلاک شدگان کے ورثاء کو دیت (معاوضہ) ادا کرے۔

○ قومی اسمبلی کے رکن مسٹر شہباز شریف نے کہا ہے کہ عوام کو مصیبتوں میں ڈالنے والی غداروں کی تحریک ناکام ہو گئی ہے۔

○ سکھر کے قریب چار افراد کی ہلاکت کے بعد سکھر سے اوباڑو تک کے جنگلات میں بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہزاروں جوان کچے کے علاقے میں پہنچ گئے ہیں۔ ناکہ بندی سخت کر دی گئی ہے۔ ادھر گھوٹکی کے قریب بگو بنڈی کے جنگلات میں ڈاکوؤں کی کمین گاہوں کی تلاش کا کام تیز کر دیا گیا ہے۔

○ راجستھان کی سرحد پر بھارتی فوج کے زبردست اجتماع کی خبر ملی

○ ضیاء الحق کے طیارے میں طیارے کے کاک پٹ اور پچھلے حصے میں آتش گیر آلہ استعمال ہوا جس نے دھماکے دھوئیں یا آتش زدگی عمل کو تحریک دی۔ یہ بات عدالتی کمیشن کے روبرو گروپ کیپٹن نے بتائی۔ انچارج الیکٹرانک مائیکرو سکوپی نے بتایا کہ ایلفٹ ڈور اور کاک پٹ میں کیمیکلز کی غیر معمولی مقدار سے اندازہ ہوا کہ دونوں حصوں میں خلل ڈالا گیا۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ امریکہ میں ڈیموکریٹ امیدوار بل کلنٹن کو زبردست کامیابی حاصل ہونے والی ہے۔

اعلان گمشدگی

ایک زنانہ سونے کی چین جس کے نیچے گول ایک روپیہ کی شکل میں (اللہ) کا نام کندہ ہے دار الصدر غربی ربوہ میں گر گئی ہے۔ جس صاحب کو ملی ہو وہ خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

ڈاکٹر مبشر احمد
دار الصدر ربوہ

دانت مت نکلوائیے
دانت درد کا فوری علاج ممکن ہے
ماسخورہ۔ پائیوریا۔ دانتوں کو ٹھنڈا گرم لگنے۔ مسوڑھوں سے خون پیپ کے آنے کا کامیاب علاج کیا جاتا ہے۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں
مصنوعی دانت بغیر تالو، بغیر تار لندن اور جرمنی کے جدید طریقہ سے فکس لگائے جاتے ہیں۔
بشیر ڈینٹل کلینک
پرانا اڈہ لاریاں چنیوٹ نزد صدر چونگی
فون نمبر ـــ ۹۴۵۰

دوا تدبیر ہے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
حبوب مفید اٹھرا -/۱۶، -/۴۸ | تریاقِ معدہ -/۱۰، -/۲۰
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس) -/۱۵۰ | روشن کاجل -/۵
زدجام عشق خاص -/۴۸۰ | سُرمہ جواہر -/۵
حُسن نکھار اُبٹنہ -/۱۰، سفوف سکاکائی -/۱۰، حُسن نکھار کریم -/۱۰، زرگل ہیئر آئیل -/۱۵
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ۔ فون ۶۳۴

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز۔ پوٹینسیاں اور بایوکیمک کی تمام ادویات کے علاوہ خالی شیشیاں اور ہر قسم کی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں
کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۷۷۱ ـــ ۶۰۶

خدام کے لئے سنہری موقعہ
(۱) ہماری فیکٹری میں گیس ویلڈنگ الیکٹرک ویلڈنگ، خراد کا کام اور ریڈ کا کام سکھایا جاتا ہے۔ دوران ٹریننگ -/۸۰۰ روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔ رہائش کا بھی انتظام ہوگا۔ دیہاتی خدام کو ترجیح دی جائے گی۔
(۲) آفس ورک کیلئے آدمی۔ تعلیم کم از کم میٹرک (عمر ۲۵ تا ۳۵ سال)
میاں بھائی
پتہ برائے رابطہ: فیکٹری کمانی پٹہ گلی برف خانہ رانا اقبال نزد الفرخ مارکیٹ۔ کوٹ شہاب الدین جماعتی روڈ۔ شاہدرہ۔ لاہور
فون ۷۱۱۷۷۹ ـــ ۷۱-۹۳۶

گھر بیٹھے دُنیا کی نشریات سے لُطف اندوز ہوں
ہر قسم ڈش اینٹینا
خریدنے کے لئے
نیو محمود ٹیلیویژن ۲۱۔ ہال روڈ۔ لاہور
فون ۶۱۶۲۴
۲۲۶۵۰۸